حضرت مولانا محمد یوسف خان مدظلہ العالی پلندری آزاد کشمیر کا

مکتوب گرامی

محترم جناب مولانا المعظم دام مجدہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ

آج آپ کا فرستادہ اخبار کا تراشہ * ملا ہے آپ کی فہم و فراست اور عملی و دینی جدوجہد کا تو میں ہمیشہ معترف رہا ہوں مگراب آپ نے اپنی مساعی کو جو نیا رخ دیا ہے بہت ہی لائق تحسین اور ہمارے لیے خوشی کا باعث ہے۔

حقیقت ہے کہ ہم فکری تربیت کے بغیر ہنگامی بنیادوں پر چلتے رہے جس سے یہ صورت حالات پیش آرہی ہے جس کا آپ کے انٹرویو میں ذکر ہے۔

یہ کام مشکل' بے شمار وسائل کا متقاضی اور بہت ہی محنت طلب ہے مگر اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر شروع کر دیا جائے تو خلوص اور للہیت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ وسائل بھی پیدا فرما دیتے ہیں ہماری تو دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی مخلصانہ مساعی میں کامیابی بخشے۔

ملک میں سیکولر لابی اپنے مقاصد میں کامیاب نظر آتی ہے جبکہ اس کے مقابلہ میں دینی افکار میں کوئی نظم نہیں ہے ایسے حالات میں کہاں تک دینی سیاست کوئی مؤثر کام کر سکتی ہے اہل فکر کے لیے سوچنے کا مقام ہے۔

حضرت شیخ الحدیث دامت برکاتہم العالیہ کی خدمت اقدس میں اس ناچیز کا سلام مسنون عرض ہو۔ خدا کرے جناب صوفی صاحب کی صحت بھی ٹھیک ہو اگر ہو سکے تو نیاز مند کا ھدیہ مسنون پیش کر دیں اللہ تعالیٰ ان حضرات کی زندگی میں برکت عطا فرمائے۔

دعاؤں کا طالب ہوں

والسلام

آپ کا مخلص محمد یوسف

۱۵ مارچ ۹۳ء

* روزنامہ نوائے وقت میں شائع شدہ انٹرویو جو اسی شمارے میں شامل اشاعت کیا جارہا ہے۔